بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کسی آیت، نعت، یا اذان کے کلمات کو موبائل میں گھنٹی کے طور پر لگانے کا کیا حکم ہے؟۔

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ قرآنی آیات میں سے کوئی آیت، نعت یا پھر حمد وغیرہ کو موبائل کی رنگ ٹون پر لگاسکتے ہیں؟۔ رہنمائی فرمادیں۔ جزاک اللہ خیرا۔

سائلہ: ثمرین، انڈیا

8954429391

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس بارے میں تفصیل حسبِ ذیل ہے:

قرآنی آیات، اذان، درود پاک، ذکر و تسبیح کے مقدس کلمات، اور اسی طرح ایسی نعتیں اور نظمیں جو ذکر اللہ پر مشتمل ہوں، یعنی ان سے مقصود اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو، جیسے اسماء الحسنیٰ پر مشتمل نظم وغیرہ، ان کو موبائل فون یا گھر کی اطلاعی گھنٹی کے طور پر لگانے سے احتراز کیا جائے، اس میں درج ذیل مفاسد پائے جاتے ہیں:

(1) قرآنی آیات اور دیگر مقدس کلمات کو اِعلام یعنی اطلاع دینے کے مقصد کے لیے استعمال کرنا لازم آتا ہے، کیوں کہ گھنٹی لگانے سے مقصد عموماً یہی ہوتا ہے کہ اس کے ذریعے سے کال یا گھر میں آنے والے کی اطلاع ہو جائے، اس غرض کے لیے مقدس کلمات کا استعمال درست نہیں، مکروہ ہے۔

(2) اکثر اوقات قرآنی آیات درمیان میں کٹ جاتی ہیں، اور اس طرح معنی بھی ادھورا اور ناقص رہ جاتا ہے، یہ چیز الفاظ اور معنی دونوں لحاظ سے سخت بے ادبی کا باعث ہے۔

(3) جس کو کال کی جائے کبھی وہ شخص بیت الخلاء میں ہوتا ہے، اور اس مقام میں مقدس کلمات کی آواز کا نشر ہونا سراسر خلافِ ادب ہے۔

فائدہ: حمد، نعت یا نظم کے ایسے کلمات جن سے مقصود اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ ہو اور ان میں میوزک

بھی نہ ہو تو انہیں گھنٹی کے طور پر لگایا جا سکتا ہے، اگر میوزک ہو تو لگانا جائز نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ گھنٹی بالکل سادہ لگائی جائے تاکہ کال یا میسج وغیرہ کی اطلاع والا مقصد بھی حاصل ہوتا رہے اور مشتبہ امور سے بچنا بھی سہل ہو جائے۔

واللہ اعلم بالصواب

05-ربیع الثانی1444ھ

01-نومبر 2022ء